احسانِ محسن

محمد یاسین شاد

فرمانِ ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم ہے **من لم یشکر الناس لم یشکر اللّٰہ**.(رواہ مسند احمد، ترمذی)

ترجمہ: جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہ کیا۔

مجلس احرار اسلام کے بانی و سربراہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کے نواسے پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری شہید کے احسان کا مختصر تذکرہ ہے۔ خاکسار راقم الحروف ۱۹۹۶ء کے آخر میں عارضہ قلب کی وجہ سے طبی بنیاد پر سرکاری ملازمت سے از خود ریٹائرڈ ہوا تھا۔ سرکاری ملازمین جو معذوری کی بنیاد پر ریٹائرمنٹ لیتے ہیں۔حکومت ماہانہ پنشن کے علاوہ بہبودی فنڈ ملازمین کی تنخواہوں سے لازمی کٹوتی کرتی ہے۔اس سے صوبائی ملازمین کو ۱۵ سال تک ماہانہ گرانٹ ملتی ہے۔ جب کہ وفاقی حکومت کے ملازمین کو تاحیات ملتی ہے۔ احقر نے حصول کے لیے درخواست دی۔ متعلقہ محکمہ کے افیسران وکلیریکل عملہ نے ادائیگی سے انکار کر دیا۔ میں نے لاہور ہائی کورٹ ملتان بنچ میں داد رسی کے لیے درخواست دائر کر دی۔ عدالت عالیہ نے ڈائریکشن دی کہ متعلقہ محکمہ ایک ماہ میں حق بجق دار رسید کے تحت فیصلہ کرے طویل عرصہ تک کوئی فیصلہ نہ کیا۔ متعلقہ آفیسر نے فیصلہ خلاف ہونے کے باوجود اس کی نقل نہ دی۔ میں اسی پریشانی واذیت میں مبتلا تھا۔ جناب سید محمد ذوالکفل بخاری گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ملتان میں شعبہ انگلش میں پروفیسر تھے۔ اثنائے ملاقات معاملہ کی مشکلات کا ذکر کیا۔ محکمہ بہبود فنڈ ملتان کمشنر آفس کے بار بار چکر کاٹنے کے بعد بھی فیصلہ کی نقل نہیں دے رہا تھا۔

بھائی پروفیسر محمد ذوالکفل بخاری شہید نے تعاون کا وعدہ کر کے حوصلہ بڑھایا چند دنوں بعد اپنے دوست و مہربان حکیم محمود خان ایڈووکیٹ کے توسط سے فیصلہ کی نقل فراہم کر دی پھر عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ ایک نیک صاحب کردار منصف کی انصاف پروری نے فیصلہ کر دیا۔ متعلقہ محکمہ کی بیوروکریسی نے عدالت علیا میں فیصلے کے خلاف اپیلیں کیں جو الحمد للہ خارج ہوئیں۔حق بجق دار رسید، یہ خاکسار فائز المرام ہوا۔ اس فیصلہ کی تفصیل ذوالکفل بھائی کو بتائی تو بڑے خوش ہوئے اور ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

سید ذوالکفل بخاری دوستوں سے حسنِ سلوک کرنے والے اور مظلوموں کا ساتھ دینے والے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہی بے پناہ علمی و ادبی صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔(آمین)